انیسواں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 15 جولائی 2010

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مواصلات و تعمیرات

پچھلے پانچ سالوں میں مری روڈراولپنڈی فیض آباد سے فلیش مین ہوٹل تک کتنے انڈر پاسز وفلائی اوور بنے

***469:راجہ حنیف عباسی ایڈووکیٹ: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) مری روڈراولپنڈی پر فیض آباد سے فلیش مین ہوٹل تک پچھلے پانچ سالوں میں کل کتنے انڈر پاسزاوور فلائی اوور بنے ؟

(ب) آئندہ تین سالوں میں یہاں مزید نئے کتنے فلائی اوور بنانے کا منصوبہ ہے اور کہاں کہاں ؟

(تاریخ وصولی 28 مئی 2008 تاریخ ترسیل 21 جون 2008)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) مذکورہ بالا سڑک صوبائی محکمہ شاہرات کے دائرہ اختیار میں نہیں ہے تاہم محکمہ شاہرات پنجاب نے کمیٹی چوک پر صرف ایک انڈر پاس 06-2005 میں بنایا تھا۔

(ب) فی الحال اس سڑک پر کوئی فلائی اوور بنانے کا منصوبہ محکمہ شاہرات پنجاب کے زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

چنیوٹ پنڈی بھٹیاں روڈ کی تعمیر کا معاملہ

***620:سید حسن مرتضیٰ: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) چنیوٹ پنڈی بھٹیاں روڈ کی تعمیر کا کام کب شروع ہوااور کب مکمل ہونا تھا؟

(ب) اس کا تخمینہ لاگت بیان کریں؟

(ج) موقع پر کتنے فیصد کام ہواہےاور کتنی رقم کنٹریکٹر کوادا کی گئی ہے ؟

(د) اس کی تعمیر کب مکمل ہوگی، جلدازجلد تعمیر مکمل کروانے کے لئے حکومت کیااقدامات اٹھارہی ہے؟

(تاریخ وصولی 9 جون 2008 تاریخ ترسیل 5 جولائی 2008)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) چنیوٹ پنڈی بھٹیاں کی تعمیر کا کام مورخہ 06-11-2006 کو شروع ہوا تھااورازروئے معاہدہ مورخہ 05-05-2008 کو مکمل ہونا تھا لیکن چند ناگزیر وجوہات کی بناپر یہ کام تعطل کا شکار ہوگیا تاہم وزیر اعلیٰ پنجاب نے اس معاہدہ کی تجدید کردی اور کنٹریکٹر نے بڑی تیزی سے اس منصوبے پر کام شروع کردیا ہے۔

(ب) اس کا تخمینہ لاگت 1359.442 ملین روپے تھا۔

(ج) 30-06-2010 تک اس پر 77 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے جس کے عوض ٹھیکیدار کو 1046.664 ملین روپے ادا کر دیئے گئے ہیں۔

(د) سڑک کی متوقع تاریخ تکمیل 20 جولائی 2010 ہے۔ حکومت پنجاب کی بہترین حکومت عملی کی وجہ سے منصوبہ پایۂ تکمیل تک پہنچنے والا ہے اور سڑک زیر استعمال ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

لاہور نہر پر انڈر پاسز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1471: محترمہ عارفہ خالد پرویز: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور کی نہر پر ٹھوکر نیاز بیگ سے جلو موڑ تک کتنے انڈر پاس تعمیر کئے گئے ہیں نیز یہ کس کس مقام پر تعمیر کئے گئے ہیں؟

(ب) لاہور نہر پر تعمیر کئے گئے انڈر پاس دائیں اور بائیں طرف ہیں، دائیں اور بائیں تعمیر کرنے کی وجوہات سے آگاہ فرمایا جائے نیز یہ کس کس دور حکومت میں تعمیر کئے گئے وضاحت فرمائی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ انڈر پاس دائیں اور بائیں ہونے کی وجہ سے حادثات رونما ہوتے رہتے ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ناتجربہ کار افراد کو صرف نوازنے کے لئے ان بڑے منصوبوں کا کام دیا گیا یا صرف سابقہ حکومت سے اختلاف کے وجہ سے دائیں طرف انڈر پاسز کی تعمیر کی گئی، مکمل وضاحت سے جواب دیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2008 تاریخ ترسیل 3 ستمبر 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) محکمہ شاہرات پنجاب نے ٹھوکر نیاز بیگ سے جلو موڑ تک درج ذیل چھ انڈر پاس تعمیر کئے ہیں۔

1۔ ڈاکٹر ہسپتال 2۔ جناح ہسپتال 3۔ مسلم ٹاؤن، گارڈن ٹاؤن 4۔ ایف سی کالج 5۔ مال روڈ 6۔ دھرم پورہ

(ب) محکمہ شاہرات کے تعمیر کردہ تمام چھ انڈر پاسز نہر سے ملحقہ دائیں طرف نیسپاک کے ڈیزائن کے مطابق تعمیر کئے گئے ہیں نیز یہ تمام انڈر پاسز سابقہ دور حکومت میں تعمیر کئے گئے ہیں۔ بائیں طرف تعمیر کردہ انڈر پاسز ایل۔ ڈی۔ اے نے تعمیر کئے ہیں جن کی وضاحت محکمہ مذکور سے حاصل کرنا مناسب ہو گا۔

(ج) یہ درست نہ ہے کیونکہ اطلاعاتی بورڈ مناسب جگہ پر آویزاں کئے گئے ہیں۔

(د) تمام ٹھیکہ جات محکمہ کے مروجہ قانون کے مطابق دیئے گئے ہیں دائیں طرف انڈر پاسز کی تعمیر نیسپاک کے ڈیزائن کے مطابق کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

علی پور بائی پاس سے گوندلانوالہ سڑک کی تعمیر نو کا مسئلہ

*1492: شیخ ممتاز احمد: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ علی پور بائی پاس سے گوندلانوالہ تک سڑک کی حالت ناگفتہ بہ ہے؟

(ب) کیا حکومت اس سڑک کو بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2008 تاریخ ترسیل 5 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ علی پور بائی پاس تا گوندلانوالہ سڑک کی حالت ناگفتہ بہ ہے، تاہم اب علی پور بائی پاس تا کلاسکے سڑک کی توسیع اور بحالی کا کام جاری ہے۔

(ب) حکومت اس سڑک کو جلد از جلد مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ کیونکہ سڑک کی توسیع اور بحالی (20 فٹ چوڑائی سے 24 فٹ چوڑائی) کا کام تیزی سے شروع ہے جو کہ مالی سال 11-2010 میں مکمل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

رنگ روڈ لاہور کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*1799: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رنگ روڈ لاہور کی تعمیر کن کن سرکاری ملازمین کی زیر نگرانی مکمل ہو رہی ہے؟

(ب) ان ملازمین کے عہدہ، گریڈ، نام، تعلیمی قابلیت، تجربہ اور لاہور میں عرصہ تعیناتی کی تفصیل بیان کریں؟

(ج) ان ملازمین کے زیر استعمال سرکاری گاڑیوں کے نمبرز، ماڈل کی تفصیل بیان کریں؟

(د) ان گاڑیوں کی قیمت خرید کیا ہے نیز ان گاڑیوں کے سال 07-2006 اور 08-2007 کے پیٹرول / ڈیزل کے اخراجات مع مرمت بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 3 نومبر 2008)

جواب موصول نہیں ہوا

ہائی وے مکینیکل ورکشاپ شیر پاؤ برج لاہور سے متعلقہ تفصیلات

*2274: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ہائی وے مکینیکل ورکشاپ شیر پاؤ برج گلبرگ کب کتنے رقبہ پر قائم کی گئی تھی؟

(ب) اس ورکشاپ کے قیام کے مقاصد کیا تھے؟

(ج) اس ورکشاپ میں اس وقت کون کون سی مشینری کھڑی ہے، اس میں کتنی چالو اور کتنی خراب حالت میں ہے؟

(د) اس ورکشاپ کی سال 06-2005، 07-2006 اور 08-2007 کی آمدن اور اخراجات بتائیں؟

(ہ) اس ورکشاپ میں گریڈ 17 اور اوپر کے ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت بیان فرمائیں؟

(و) اس ورکشاپ کی کتنی زمین پر عمارت یا ورکشاپ کے شیڈ ہیں اور کتنی زمین خالی پڑی ہے؟

(ز) اس ورکشاپ کی کتنی زمین پر کس کس نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے ان کے نام و پتہ جات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ہائی وے مکینیکل ورکشاپ شیر پاؤ برج گلبرگ لاہور دستیاب ریکارڈ کے مطابق قیام پاکستان کے وقت سے موجود ہے اور اس کا رقبہ 18 کنال 17 مرلہ تھا جو اب بھی وہی ہے۔

(ب) قیام پاکستان سے پہلے اس ورکشاپ کا نام گنگارام، ہری رام میٹل ورکس تھا اور قیام پاکستان کے بعد اسے 13 اگست 1948 کو محکمہ مواصلات و تعمیرات کے سپرد کر دیا گیا۔ اس ورکشاپ میں محکمہ ہذا ارتھ موونگ اور روڈ میکنگ مشینری کی دیکھ بھال اور مرمت کا کام کیا جاتا ہے۔ اسکے علاوہ پنجاب بھر میں ایمرجنسی میں لگائے جانے والی بیلی برج اور کشتیوں کے پل کی دیکھ بھال اور مرمت کا کام کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں اسفالٹ پلانٹ اور مشینری کی دیکھ بھال اور مرمت کا کام فوری اور بارعایت کیا جاتا ہے۔

(ج) اس ورکشاپ میں جو مشینری موجود ہے اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ورکشاپ میں کل مشینیں 106

چالو حالت میں 64

خراب حالت میں 42 (جو اپنی مدت پوری کر چکی ہیں)

(د) یہ ورکشاپ کاروباری بنیاد پر کام نہیں کرتی بلکہ محکمہ سے متعلقہ کام سرانجام دیئے جاتے ہیں۔ بہر حال اس ورکشاپ میں جو کام کئے گئے ان کی لاگت اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	تخمینہ لاگت	اخراجات
2005۔06	Rs.75500706	Rs.72404419
2006۔07	Rs.15353110	Rs.9730754
2007۔08	Rs.1301801	Rs.1214535

(ہ) اس وقت گریڈ 17 اور اوپر کے ملازمین کے کوائف مندرجہ ذیل ہیں۔

نام	عہدہ	گریڈ	تعلیمی قابلیت
انوار احمد	ایکسین	18	B.Sc مکینیکل انجینئرنگ
محمد فاروق	ایس۔ڈی۔او	17	B.Thech مکینیکل انجینئرنگ

(و) ورکشاپ ہذا کی زمین پر عمارات / شیڈز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Covered Area	47,622 مربع فٹ
Open Area (خالی زمین)	37,181 مربع فٹ
کل ایریا	84,803 مربع فٹ یا 18 کنال 17 مرلہ

(ز) ورکشاپ ہذا کا تمام رقبہ ورکشاپ کے استعمال میں ہے اور اس کا کوئی حصہ کسی کے ناجائز قبضہ میں نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

کوٹ رادھا کشن میں سیشن کورٹ کی بلڈنگ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*2929: ملک اختر حسین نول: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کوٹ رادھا کشن کو تحصیل کا درجہ دے دیا گیا ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ ابھی تحصیل کوٹ رادھاکشن میں سیشن کورٹ کی بلڈنگ کی تعمیر مکمل نہ ہوئی ہے، جسکی وجہ سے لوگوں کو ضلع قصور میں تقریباً چالیس کلو میٹر کا سفر طے کر کے اپنے مقدمات کی سماعت کے سلسلہ میں جانا پڑتا ہے؟

(ج) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کب تک تحصیل کوٹ رادھاکشن میں مقدمات کی سماعت ممکن ہو سکے گی، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2009 تاریخ ترسیل 16 اپریل 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں درست ہے۔

(ب) محکمہ عدلیہ نے ابھی تک محکمہ تعمیرات کو جگہ مہیا نہ کی ہے۔ زمین کی دستیابی، انتظامی منظوری اور فنڈز مہیا ہونے کے بعد ٹینڈر طلب کر لئے جائیں گے اور بلڈنگ کی تعمیر شروع کر دی جائے گی۔

(ج) بلڈنگ تعمیر ہونے کے بعد محکمہ عدلیہ کو دے دی جائے گی تاکہ مقدمات کی سماعت ممکن ہو سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جولائی 2010)

ضلع سیالکوٹ محکمہ مواصلات و تعمیرات کی گرانٹ و دیگر تفصیلات

*3055: رانا آصف محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 08-2007 کے دوران ضلع سیالکوٹ محکمہ مواصلات و تعمیرات کو کتنی گرانٹ فراہم کی گئی؟

(ب) اس میں سے کتنی گرانٹ ترقیاتی منصوبوں پر خرچ ہوئی؟

(ج) کتنی رقم ملازمین کی تنخواہوں، ٹی اے / ڈی اے / گاڑیوں کے پٹرول و یوٹیلٹی بلز پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 7 مئی 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) پنجاب ہائی وے نارتھ میں سال 08۔2007 کے دوران ضلع سیالکوٹ کو 749.67 ملین جاری کیے گئے اور پنجاب بلڈنگز نارتھ کو 08۔2007 میں 206.535 ملین گرانٹ فراہم کی گئی۔

(ب) پنجاب ہائی وے نارتھ ترقیاتی منصوبہ جات پر سال 08۔2007 میں 674.95 ملین خرچ ہوئے اور پنجاب بلڈنگز نارتھ میں ترقیاتی منصوبوں پر 188.874 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(ج) پنجاب ہائی وے نارتھ میں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں پر 14.283 ملین اور ٹی اے / ڈی اے پر 0.345 ملین خرچ ہوئے۔گاڑیوں کی مرمت / پٹرول اور ڈیزل پر 0.500 ملین روپے خرچ ہوئے اور پنجاب بلڈنگز نارتھ میں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کی مد میں۔/12,32,040، ٹی اے / ڈی اے کی مد میں 10،500 روپے، گاڑیوں کے پٹرول کی مد میں۔/47،380 روپے اور یوٹیلٹی بلز کی مد میں 17،155 روپے خرچ ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

ضلع سیالکوٹ میں تعمیر کی گئی سڑکوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3056: رانا آصف محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 07-2006 کے دوران محکمہ مواصلات و تعمیرات نے ضلع سیالکوٹ میں کون کون سی سڑکیں بنائیں ان کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب) کتنی سڑکوں میں ناقص مٹیریل کے استعمال کی شکایات موصول ہوئیں ان کے نام بتائیں؟

(ج) ناقص مٹیریل کے استعمال پر اس کے ذمہ داران کے خلاف کیا ایکشن لیا گیا؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 7 مئی 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) صرف ایک سڑک (کشادگی و پختگی سیالکوٹ بھاگوال پھلورہ روڈ) پر روڈ ریسرچ کی رپورٹ کے مطابق سب بیس کی موٹائی (Thickness) میں کمی اور مٹی میں کم کمپیکشن کی رپورٹ موصول ہوئی۔

(ج) مجاز اتھارٹی نے انکوائری مکمل ہونے پر ذمہ دار افیسران کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ان کو قانون کے مطابق سزائیں دیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جولائی 2010)

پنجاب میں قائم ٹول پلازوں پر فیسوں کی تفصیلات

*3379: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں پائے جانے والے ٹول پلازوں میں فیس بڑھانے کی منظوری کونسی اتھارٹی دیتی ہے؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ پنجاب کے دیگر شہروں میں ٹول پلازوں پر ٹھیکیداروں نے اپنی مرضی سے فیس مختص کرر کھی ہے؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ لاہور سے فیصل آباد، جھنگ روڈ، سمندری روڈ پر ٹول پلازوں پر 15روپے، 21روپے اور 26روپے وصول کئے جا رہے ہیں؟

(د) لاہور شہر سے باہر جانے کے لئے راوی کے پرانے پل پر ٹول پلازوں پر کس اتھارٹی نے 10روپے سے بڑھاکر 15روپے فیس کر دی ہے اور کیوں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 09 مئی 2009 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) وزیراعلیٰ کی منظوری کے بعد نوٹیفکیشن (C&W) کا محکمہ جاری کرتا ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔

(ج) لاہور، شیخوپورہ، فیصل آباد دورویہ سڑک BOT انتظام کے تحت تعمیر کی گئی ہے اس کی تعمیر LAFCO (پرائیویٹ) کمپنی نے کروائی ہے۔ جس پر (LAFCO) ٹال بمطابق Concession Agreement وصول کر رہا ہے۔ تاہم فیصل آباد، جھنگ روڈ، سمندری روڈ پر کوئی ٹول پلازہ نہ ہے۔

(د) لاہور شہر سے باہر جانے کے لئے پرانا راوی پل استعمال نہ ہوتا ہے۔ اور اس پل پر کوئی ٹال نہ ہے GT روڈ راوی پل سے ٹال نیشنل ہائی وے اتھارٹی وصول کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جولائی 2010)

لاہور قصور روڈ کی تعمیر میں تاخیر کی تفصیلات

*3384: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور قصور روڈ کو مکمل کرنے کا کتنے سال کا منصوبہ تھا؟

(ب) لاہور قصور روڈ کی تعمیر کی منظوری کب ہوئی نیز اس روڈ پر تعمیر کا کام کب شروع ہوا؟

(ج) لاہور قصور روڈ کب تک مکمل ہو جائے گی نیز کیا حکومت تاخیر سے مکمل کرنے پر ٹھیکے دار کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 09 مئی 2009 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) لاہور قصور روڈ کا منصوبہ دو حصوں میں منظور ہوا۔ پہلا حصہ خیرا ڈسٹری بیوٹری تا کاہنہ ہے جبکہ دوسرا حصہ کاہنہ تا قصور شہر ہے۔ پہلے حصے کا منصوبہ نومبر 2005 کو مکمل ہونا تھا جبکہ دوسرے حصے کا منصوبہ مئی 2006 کو مکمل ہونا تھا۔

(ب) پہلے حصہ کا منصوبہ مارچ 2005 کو منظور ہوا اور اس پر کام مئی 2005 میں شروع کر دیا گیا اس طرح دوسرے حصہ کا منصوبہ اکتوبر 2005 کو منظور ہوا اور اس پر کام نومبر 2005 کو شروع ہو گیا۔

(ج) لاہور سے قصور تک مین سڑک 15 جون 2010 کو مکمل کر دی گئی ہے تاہم سروس روڈ پر کام تکمیل کے آخری مراحل میں ہے جو ماہ جولائی میں مکمل کر لیا جائے گا۔

پہلے حصہ کے ٹھیکیدار کا معاہدہ معطل کر کے بقیہ کام اس کے حربہ و خرچہ پر مکمل کرایا جا رہا ہے جبکہ دوسرے حصہ کے ٹھیکیدار کا معاہدہ منسوخ کر دیا گیا ہے اور بقایا کام کو تین حصوں میں تقسیم کر کے تین مختلف ٹھیکیداروں سے مکمل کرایا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جولائی 2010)

راوی پل لاہور کی حالت زار کی تفصیلات

*3587: محترمہ شبینہ ریاض: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ راوی پل لاہور کی حالت زار انتہائی خراب ہے، پل پر لگی لائٹس مکمل طور پر ناکارہ ہو چکی ہیں۔ رات کو پل تاریکی میں ڈوبا ہوتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ فٹ پاتھ ٹوٹے ہوئے ہیں صفائی کا کوئی خاطر خواہ انتظام نہ ہے۔ کوڑے کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں؟

(ج) کیا متعلقہ انتظامیہ مذکورہ بالا مسئلے کو حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 29 مئی 2009 تاریخ ترسیل 28 جون 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) لاہور سے دریائے راوی کو عبور کرنے کے لئے درج ذیل چار پل موجود ہیں۔

(i) پرانا پل (ii) پل جی ٹی روڈ شاہدرہ (iii) سگیاں پل (iv) ایم ٹو موٹر وے پل

پل (i) اور (iii) کی دیکھ بھال محکمہ شاہرات کے ذمے ہے اور ان پر روشنی کا خاطر خواہ انتظام موجود ہے جبکہ پل (ii) اور (iv) کی دیکھ بھال NHA کی ذمہ داری ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے پل نمبر (i) پر فٹ پاتھ بنے ہی نہ ہیں جبکہ پل نمبر (iii) کے فٹ پاتھ بالکل درست حالت میں ہیں ان دونوں پلوں پر کوڑے کے ڈھیر بھی نہ ہیں۔

(ج) اس مسئلہ پر پل (i) اور (iii) پر پہلے سے ہی توجہ دی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

پی پی 22 چکوال، سڑکوں کی صورتحال و دیگر تفصیلات

*3689: جناب خرم نواب: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 22 چکوال میں کون کون سی سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں اور یہ کب تک مرمت کر دی جائیں گی؟

(ب) ضلع چکوال میں 2007 سے اب تک محکمہ ہائی وے نے کتنے منصوبہ جات مکمل کئے ہیں اور کتنے ابھی تک زیر تکمیل ہیں یہ منصوبے کب تک مکمل کر لئے جائیں گے؟

(تاریخ وصولی 8 جون 2009 تاریخ ترسیل 28 جون 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ضلع چکوال حلقہ 22 میں محکمہ پراونشل ہائی ڈویژن جہلم کے زیر نگرانی کوئی سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار نہ ہے۔ سڑکوں کی مرمت باقاعدگی سے کی جاتی ہے۔

(ب) ضلع چکوال میں پراونشل ہائی وے ڈویژن جہلم نے 2007 سے اب تک جو منصوبہ جات مکمل کر لئے ہیں اور زیر تکمیل منصوبہ جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

ضلع منڈی بہاؤالدین میں پراونشل ہائی وے کا دفتر بنانے کا مسئلہ

*3976: جناب طارق محمود ساہی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ منڈی بہاؤالدین کو ضلع کا درجہ دیتے ہوئے پندرہ سال سے زائد عرصہ ہو چکا ہے مگر پراونشل ہائی وے کے ایکسیئن کا دفتر ابھی تک ضلع گجرات میں ہے؟

(ب) کیا حکومت ضلع منڈی بہاؤالدین میں ایکسیئن پراونشل ہائی ویز کا دفتر قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ منڈی بہاؤالدین کو ضلع کا درجہ دیئے ہوئے پندرہ سال سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے اور اس وقت ڈسٹرکٹ آفیسر کا دفتر منڈی بہاؤالدین میں کام کر رہا ہے۔ جہاں تک پراونشل ہائی وے کے دفتر کی بات ہے تو وہ Devolution کے بعد زیادہ تر سڑکات ضلعی حکومتوں کو منتقل ہو گئی ہیں۔ کچھ اہم بین الاضلاعی سڑکیں صوبائی حکومت کے دائرہ کار میں رہ گئیں جن کے لیے ورک لوڈ کی بنیاد پر XEN کے دفاتر قائم کیے گئے۔ اس ترتیب کے مطابق XEN پراونشل ہائی وے گجرات دو ضلعوں، گجرات اور منڈی بہاؤالدین کو Look after کر رہا ہے۔

(ب) تقریباً پورے پنجاب میں اسی ترتیب کے مطابق ایکسیئن ہائی وے پراونشل تعینات ہیں۔ اس پالیسی کے تحت منڈی بہاؤالدین اور گجرات کا ایک ایکسیئن ہائی وے ہے۔ لہذا حکومت اس ضلع میں ایکسیئن پراونشل ہائی وے کا دفتر قائم کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

ضلع ساہیوال 08-2007 میں بنائی گئی سڑکوں کی تفصیلات

*4096: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ہائی وے نے ضلع ساہیوال میں سال 08-2007 کے دوران سڑکوں کے کتنے منصوبہ جات مکمل کئے، ان کے نام کیا ہیں؟

(ب) مذکورہ منصوبہ جات پر کل کتنی رقم خرچ ہوئی اور یہ کتنے عرصہ میں مکمل ہوئے؟

(ج) کیا کوئی ایسا منصوبہ بھی ہے جو مذکورہ مدت میں شروع کیا گیا ہو اور ابھی تک مکمل نہیں ہوا اس کی موجودہ Stage کیا ہے اور یہ کب تک مکمل ہونے کی امید ہے؟

(تاریخ وصولی 05 اگست 2009 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ضلع ساہیوال میں سال 08۔2007 کے دوران پانچ منصوبہ جات میں سے چار وزیر اعلیٰ ترقیاتی پروگرام کے تحت اور ایک سالانہ ترقیاتی پروگرام کی مد میں پایۂ تکمیل کو پہنچے جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

1۔ کشادگی و بہتری سڑک بونگہ حیات تا ساہیوال براستہ کٹور والا، لمبائی 48.70 کلو میٹر (21 ماہ میں مکمل ہوئی)

2۔ تعمیر پختہ سڑک چک نمبر L-9/153 تا مین روڈ ساہیوال عارف والا براستہ دربار محمد پناہ صاحب چک نمبر L-9/120 لمبائی 1 کلو میٹر (4 ماہ میں مکمل ہوئی)

3۔ کشادگی و بہتری سڑک پل چک نمبر L-9/145 تا اڈہ شبیل براستہ چوک چک نمبر L-9/143، لمبائی 17.50 کلو میٹر (24 ماہ میں مکمل ہوئی)

4۔ کشادگی و بہتری سڑک نائی والہ بنگلہ تا موڑ شریں والا براستہ چک نمبر L-9/130 ڈیرہ رحیم لمبائی 13.90 کلو میٹر (12 ماہ میں مکمل ہوئی)

5۔ کشادگی و بہتری سڑک کونسل موڑ ہڑپہ تا چک داڑاہ بالا براستہ بجنگمبائی 8.20 کلو میٹر (12 ماہ میں مکمل ہوئی)

(ب) مذکورہ بالا پانچ منصوبہ جات پر 401.164 ملین خرچ ہوئے ہیں اور مدت تکمیل جز "الف" میں بیان کردی گئی ہے۔

(ج) سال 08-2007 کے دوران شروع کئے جانے والے سڑکوں کے تمام منصوبہ جات مکمل ہو چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

سال 2008-09، سی اینڈ ڈبلیو کے پراجیکٹس و ٹینڈرز کی تفصیلات

*4113: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

مالی سال 2008-09 میں پنجاب میں محکمہ سی اینڈ ڈبلیو نے کن پراجیکٹس پر بالواسطہ یا بلاواسطہ کنٹریکٹرز کو Escalation Amounts دیں ان تمام پراجیکٹس کے اصل ٹینڈر کی رقم کیا تھی اور ان کے Escalation Amount دینے کی اصل وجہ کیا تھی؟

(تاریخ وصولی 07 اگست 2009 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

مالی سال 09-2008 میں سی اینڈ ڈبلیو ڈیپارٹمنٹ نے جن پراجیکٹس پر بالواسطہ یا بلاواسطہ کنٹریکٹرز کو مارکیٹ میں مٹیریل کی قیمتیں بڑھنے کی وجہ سے ایگریمنٹ کی شق نمبر 55 اور فنانس ڈیپارٹمنٹ کے جاری کردہ ریٹ، ہدایات کے مطابق Escalation Amounts دیں ان تمام پراجیکٹس کی تفصیل اصل ٹینڈر رقم مع Escalation Amounts درج ذیل ہے:۔

	Tender Amount	Escalation Amount

چیف انجینئر ہائی وے نارتھ:	19019.311	2288.108
چیف انجینئر ہائی وے ساؤتھ:	7763.285	800.028
چیف انجینئر بلڈنگ نارتھ:	6015.158	275.021
چیف انجینئر بلڈنگ ساؤتھ:	3677.520	134.793
میزان	36565.274 (M)	3497.950 (M)

(تاریخ وصولی جواب 13 جولائی 2010)

ضلع حافظ آباد-سڑکوں پر پیچ ورک کی مد میں خرچ کی گئی رقم کی تفصیلات

*4140: محترمہ طلعت یعقوب: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ضلع حافظ آباد میں 08-2007 کے دوران سڑکوں پر پیچ ورک کی مد میں کوئی رقم خرچ کی گئی؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو ان سڑکوں کے نام مع سال وائز خرچ کی تفصیل بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 18 اگست 2009 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ضلع حافظ آباد میں 08۔2007 کے دوران سڑکوں پر پیچ ورک کی مد میں رقم خرچ کی گئی ہے۔

(ب) سڑکوں کے نام مع سال وائز خرچ کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

سڑکوں کے نام	سال	خرچ کردہ رقم
گوجرانوالہ حافظ آباد روڈ کلومیٹر نمبر 40/00 تا 48/00 79/03 تا 83/05 (00/99 تا 111/00) (لمبائی 25 کلومیٹر)	2007۔08 2008۔09	4.165 3.902
لاہور تا جلال پور بھٹیاں روڈ کلومیٹر 32/83 تا 110/00 (لمبائی 26.68 کلومیٹر)	2007۔08 2008۔09	3.799 1.611
کوٹ ہرا تا جلال پور بھٹیاں روڈ کلومیٹر 92/00 تا 134/00 (لمبائی 42.00) کلومیٹر	2007۔08 2008۔09	1.152 1.792
حافظ آباد شیخوپورہ روڈ کلومیٹر 0/00 تا 15/00 (لمبائی 15 کلومیٹر)	2007۔08 2008۔09	2.083 1.148

		19.652 ملین

(تاریخ وصولی جواب 13 جولائی 2010)

بھاگٹانوالا ضلع سرگودھا کے مین بازار کی سڑک کی تفصیلات

*4173: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بھاگٹانوالہ ضلع سرگودھا کے مین بازار میں دورویہ سڑک کا اجراء کیا گیا ہے؟

(ب) کیا اس کی منظوری کے وقت اس کے دونوں طرف فٹ پاتھ، ڈرینج اور سٹریٹ لائٹس کی بھی منظوری شامل تھی نیز کن وجوہات کی بنا پر پی سی ون کے مطابق اس سڑک کو مکمل نہیں کیا گیا؟

(ج) کیا محکمہ سڑک کے فٹ پاتھ، ڈرینج اور سٹریٹ لائٹس مکمل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2009 تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ہاں یہ درست ہے۔

(ب) اس سڑک کے ایسٹیمیٹ کی منظوری میں فٹ پاتھ شامل نہ تھا جبکہ اوپن ڈرین اور سٹریٹ لائٹس کی منظوری شامل تھی۔ موقع پر کام PC-I کے مطابق ہو رہا ہے۔

(ج) ڈرینج کا کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ سٹریٹ لائٹس کا کام فنڈز کی دستیابی کے بعد مکمل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

گلی جاگیر روڈ فتح جنگ تا چکری انٹرچینج ضلع اٹک کی تعمیر کی تفصیلات

*4203: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) روڈ گلی جاگیر فتح جنگ تا چکری انٹرچینج ڈسٹرکٹ اٹک کی کشادگی اور تعمیر کا منصوبہ کب منظور ہوا؟

(ب) اس روڈ پر آج تک کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے، موقع پر کتنا کام ہوا ہے، کتنا بقایا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس روڈ کا کام روک دیا گیا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت اس روڈ کا بقایا کام جلد از جلد شروع کروانے اور اسے مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) گلی جاگیر فتح جنگ ضلع اٹک تا چکری انٹر چینج ضلع راولپنڈی، لمبائی 23.56 کلومیٹر کی کشادگی اور تعمیر کا منصوبہ 28 ستمبر 2004ء کو منظور ہوا۔

(ب) اس سڑک کا تخمینہ لاگت 248.960 ملین روپے ہے۔ آج تک 457.474 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ موقع پر تقریباً 23 کلومیٹر سڑک کا کام مکمل ہو چکا ہے صرف دریائے سل پر پل کی تعمیر کا کام جاری ہے جو کہ Sub Structure لیول تک مکمل ہے اور Supper Structure کے 50 میں سے 20 گرڈر بھی بن چکے ہیں۔ باقی Supper Structure کے علاوہ پل کی Approaches اور Training Works کا کام بقایا ہے۔

(ج) سکیم کی تکمیل کیلئے ابھی مزید 92 ملین روپے درکار ہیں مالی سال 2010-2009 میں حکومت پنجاب کے پاس فنڈز کی کمی کی وجہ سے اس سکیم کے لئے مختصر فنڈز مہیا کیے جو اتنے بڑے منصوبے کو چلانے کیلئے ناکافی تھے اور مزید فنڈز بھی دستیاب نہ ہو سکے جس کی بنا پر پل کی تعمیر کا کام جاری نہ رہ سکا۔ مالی سال 2011-2010 میں بھی حکومت کے پاس مالی وسائل کم ہونے کی بنا پر سکیم کیلئے صرف 5.524 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اسلئے 2011-2010 میں بھی فنڈز کم ہونے کی بنا پر کام کرنا مشکل ہے۔

(د) حکومت اس کام کو مکمل کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تاہم فنڈز کی کمی کام مکمل کرنے میں رکاوٹ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

ضلع حافظ آباد۔ بجٹ کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*4212: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ مواصلات و تعمیرات ضلع حافظ آباد کو سال 08-2007 اور 09-2008 میں کتنی رقم فراہم کی گئی تھی؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں کتنی رقم خرچ ہوئی اور کتنی رقم Surrender کی گئی؟

(ج) مذکورہ عرصہ میں کتنی رقم ترقیاتی منصوبوں پر خرچ ہوئی، تفصیل سال وائز بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 4 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) محکمہ مواصلات و تعمیرات ضلع حافظ آباد کو سال 08۔2007 اور 09۔2008 میں مندرجہ ذیل رقم فراہم کی گئی تھیں۔

سال	فراہم کردہ رقم
2007۔08	397.301(M)
2008۔09	546.310(M)

(ب) ضلع حافظ آباد میں ترقیاتی منصوبوں پر جتنی رقم خرچ اور Surrender ہوئی مندرجہ ذیل ہے۔

سال	خرچہ	Surrender
2007۔08	382.527(M)	14.774(M)
اور	+	+
2008۔09	503.635(M)	42.675(M)
	886.162	57.449

(ج) مذکورہ عرصہ میں جتنی رقم ترقیاتی منصوبوں پر خرچ ہوئی، ان کی تفصیل سال وائز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

لاہور جڑانوالہ روڈ براستہ شرقپور شریف کی تعمیر کی تفصیلات

*4278: چودھری علی اصغر منڈا: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور جڑانوالہ روڈ براستہ شرقپور شریف کی ڈبل روڈ زیر تعمیر ہے، اگر ہاں تو اس کی تعمیر کب شروع ہوئی اور شیڈول کے مطابق اسے کب تک مکمل ہونا ہے؟

(ب) اس سڑک کا کتنا حصہ اور کہاں سے کہاں تک مکمل ہو چکا ہے اور یہ منصوبہ کب تک مکمل کر لیا جائے گا، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 15 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 8 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ لاہور جڑانوالہ براستہ شرقپور شریف کی دورویہ سڑک زیر تعمیر ہے اس منصوبہ کی لاگت 1799.325 ملین ہے اور یہ منصوبہ 19 اگست 2008 کو منظور ہوا۔اس منصوبہ کو تین گروپس میں تقسیم کیا گیا۔
پہلے گروپ کا کام کلومیٹر 14 تا 31 مورخہ 22 ستمبر 2008 کو شروع کیا گیا۔ دوسرے گروپ کا کام کلومیٹر 31 تا 46 مورخہ 14 اکتوبر 2008 کو شروع کیا گیا۔ اسی طرح تیسرے گروپ میں برج کی تعمیر کا کام مورخہ 25 جنوری 2010 کو شروع کیا گیا۔
(ب) اس منصوبے کی کل لمبائی 32 کلومیٹر ہے اور اب تک اس سڑک کا 15 کلومیٹر حصہ کلومیٹر نمبر 31 تا کلومیٹر 46 مکمل ہو چکا ہے۔ بقایا پورے فنڈز کی فراہمی کی صورت میں یہ منصوبہ 30 جون 2011 تک مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جولائی 2010)

سال 08-2007، ضلع فیصل آباد میں تعمیر کردہ سڑکوں کی تفصیلات

*4318: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 08-2007 کے دوران ضلع فیصل آباد محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کو کتنی رقم موصول ہوئی، تفصیل مد وائز بیان کریں؟

(ب) مذکورہ سال کے دوران اس ضلع میں کتنی رقم سڑکوں کی تعمیر پر خرچ ہوئی، ان سڑکوں کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل بیان کریں؟

(ج) اس سال کے دوران کتنی رقم کس کس سڑک کی مرمت پر خرچ ہوئی، تفصیل سڑک وائز بیان کریں؟

(د) اگر حکومت نے سڑکوں کی مرمت و تعمیر پر خرچ کردہ رقم کا آڈٹ کروایا ہے تو آڈٹ رپورٹ لف کریں؟

(تاریخ وصولی 28 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) سال 08-2007 کے دوران ضلع فیصل آباد میں تعمیر کی مد میں 800.465 ملین فنڈ موصول ہوئے جس میں سے 732.279 ملین خرچ کئے گئے۔
نمبر 1- سالانہ مرمت کی مد میں 17.00 ملین فنڈ موصول ہوئے، جس میں سے 16.991 ملین خرچ کئے گئے۔

نمبر2- سپیشل مرمت کی مد میں5.065 ملین فنڈ موصول ہوئے، جس میں سے5.018 ملین خرچ کئے گئے-

نمبر3 ریسر فیسینگ کی مد میں33.972 ملین فنڈ موصول ہوئے، جس میں سے33.972 خرچ کئے گئے-

(ب) سال08-2007 کے دوران ضلع فیصل آباد میں سڑکوں کی تعمیر کی مد میں732.279 ملین خرچ ہوئے-ان سڑکوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ج) سالانہ مرمت کی مد میں جن سڑکوں کی مرمت پر خرچہ ہوا ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(د) مالی سال08-2007 میں تمام سڑکات جن پر خرچہ کیا گیا ان کا آڈٹ ڈائریکٹر جنرل اکاؤنٹس ورکس نے کیا، آڈٹ رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 13 جولائی 2010)

مالی سال08۔2007، ضلع فیصل آباد میں عمارات کی تعمیر کی تفصیلات

*4319: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال08-2007 کے دوران ضلع فیصل آباد میں کتنی رقم بلڈنگز کی تعمیرات پر خرچ ہوئی، ان عمارات کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب) ان عمارات کی تعمیر کن کن سرکاری ملازمین کی نگرانی میں مکمل ہوئی؟

(ج) کیا ان عمارات کی تعمیر میں ناقص مٹیریل استعمال کی شکایت موصول ہوئی، تفصیلاً بتائیں؟

(د) ناقص مٹیریل کے ذمہ دار کون کون افراد اور سرکاری ملازمین پائے گئے؟

(تاریخ وصولی 28 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ایضا

(ج) مالی سال08۔2007 کے دوران کسی عمارت کے بارے میں ناقص مٹیریل کی کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

(د) لاگو نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

سیال موڑ تا سرگودھا شہر روڈ کی کشادگی کا مسئلہ

*4440: چودھری محمد اویس اسلم مڈھانہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سیال موڑ تا سرگودھا شہر سنگل روڈ ہے جس سے حادثات بہت زیادہ ہو رہے ہیں کیونکہ سڑک تنگ ہونے کی وجہ سے ٹریفک کا رش زیادہ ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سڑک مذکورہ کو چوڑا کر کے دورویہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 4 دسمبر 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ سیال موڑ تا سرگودھا شہر سنگل روڈ ہے جسکی چوڑائی 24 فٹ علاوہ دونوں اطراف 3،3 فٹ ٹریٹڈ شولڈ ہیں۔

(ب) فی الحال حکومت پنجاب محکمہ مواصلات و تعمیرات کے کسی پروگرام میں اس کو دورویہ کرنے کا منصوبہ شامل نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

قصور میں محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کے ترقیاتی منصوبوں کی تفصیلات

*4492: ملک اختر حسین نول: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ مواصلات و تعمیرات ضلع قصور کو سال 08-2007 اور 09-2008 میں کتنی رقم فراہم کی گئی تھی؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں کتنی رقم خرچ ہوئی اور کتنی رقم Surrender کی گئی؟

(ج) مذکورہ عرصہ میں کتنی رقم ترقیاتی منصوبوں پر خرچ ہوئی، تفصیل سال وائز بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 22 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 21 نومبر 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) محکمہ شاہرات پنجاب کو ضلع قصور کی سڑکوں کے لئے جو رقم فراہم کی گئی اس کی تفصیل سال وائز درج ذیل ہے:-

سال	فراہم کردہ رقم
2007-08	711.458 ملین
2008–09	1184.918 ملین

(ب) مذکورہ بالا سالوں میں کل 1808.676 ملین رقم خرچ ہوئی اور 87.700 ملین کے فنڈز خرچ نہ ہو سکے۔

(ج) مذکورہ بالا سالوں میں محکمہ شاہرات نے جو رقم خرچ کی اس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	رقم جو خرچ ہوئی
2007-08	672.662 ملین
2008-09	1136.014 ملین

(تاریخ وصولی جواب 13 جولائی 2010)

محکمہ میں گریڈ 17 کے انجینئرز کی ترقیوں کی تفصیلات

*4611: انجینئر قمر اسلام راجہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ مواصلات و تعمیرات میں گریڈ سترہ میں بھرتی ہونے والے گریجوایٹ انجینئرز کو اگلے گریڈ میں ریگولر ترقی کے لئے اوسطاً کتنے سال کا عرصہ درکار ہوتا ہے؟

(ب) محکمہ مواصلات و تعمیرات میں ایسے گریجوایٹ انجینئرز کی تعداد کتنی ہے جنھیں گریڈ سترہ میں کام کرتے ہوئے پندرہ سال یا اس سے زیادہ عرصہ ہو چکا ہے اور ان کی گریڈ اٹھارہ میں ریگولر ترقی نہیں ہو سکی؟

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2009)

جواب موصول نہیں ہوا

پاکپتن، زیر تعمیر پولیس لائن و جیل کی تفصیلات

*4615: چودھری جاوید احمد ایڈووکیٹ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پاک پتن میں پولیس لائن اور جیل زیر تعمیر ہے یہ کب شروع ہوئیں اور کب مکمل ہونگی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پولیس لائن اور جیل کی تعمیر میں تاخیر سے ان کی لاگت بڑھ چکی ہے اگر لاگت بڑھی ہے تو کتنی اور اس کا ذمہ دار کون ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ صوبائی بلڈنگ کی طرف سے جیل اور پولیس لائن پاک پتن کی تعمیر میں شامل ٹھیکیداران کو کروڑوں روپے غیر قانونی ایڈوانس ادائیگی کر دی گئی ہے جس کی وجہ سے ٹھیکیداران کام نہ کر رہے ہیں اس غیر قانونی ایڈوانس ادائیگی کے ذمہ داران کے خلاف کیا قانونی کارروائی ہوئی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 20 نومبر 2009)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور۔جی او آر III شادمان کے گیٹ بند کرنے کی تفصیلات

*4670: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سکیورٹی کے Point of view سے جی او آر III (شادمان) کے تمام گیٹ بند کر دیئے گئے ہیں اور صرف 2 گیٹ کھلے ہیں جہاں پولیس اہلکار تعینات ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سکیورٹی Point of view سے جی او آر III (شادمان) کی Boundary wall کا کچھ حصہ از سر نو حال ہی میں تعمیر کیا گیا ہے اور اس کے اوپر Grill بھی لگائی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ جی او آر III (شادمان) کی Boundary wall کے ساتھ کچی آبادی احاطہ مولچند کی ایک گلی جی او آر III کی طرف کھلتی ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ متعلقہ نے سکیورٹی کے point of view سے متعدد بار مذکورہ کچی آبادی کی جی او آر III کی جانب کھلنے والی گلی بند کرنے کی کوشش کی تو اہالیان کچی آبادی نے اسلحہ کے زور پر گورنمنٹ کی Writ Challenge کرتے ہوئے مذکورہ گلی بند نہیں ہونے دی؟

(ہ) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو از سر نو تعمیر کی جانے والی boundary wall اور اس کے اوپر لگائی جانے والی grill پر گورنمنٹ کا کتنا پیسہ خرچ ہوا اور موجودہ سکیورٹی کے حالات کے پیش

نظر جی او آر III (شادمان) کی طرف مذکورہ کچی آبادی کی طرف کھلنے والی گلی بند کروانے کا کوئی ارادہ رکھتے ہیں، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 30 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں۔

(ب) جی ہاں۔

(ج) جی ہاں۔

(د) جی ہاں۔

(ہ) Boundary wall اور اس پر لگائی جانے والی Grill پر 23 لاکھ روپے خرچ ہوئے۔ محکمے کا ارادہ راستہ بند کرنے کا ہے چونکہ کچی آبادی مولچند کی طرف سے عدالت میں کیس دائر کیا ہوا تھا۔ سول جج کی عدالت سے کیس کا فیصلہ حکومت پنجاب کے حق میں ہو گیا تھا۔ اب اہلیان کچی آبادی نے سول جج کے فیصلے کے خلاف سیشن کورٹ لاہور میں اپیل کی ہے۔ جو کہ جناب حسین قادر گلوا ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کی عدالت میں زیر سماعت ہے اور آئندہ تاریخ پیشی مورخہ 2010-09-02 کو ہے۔ عدالت کے فیصلے کے بعد مزید اقدام اٹھائے جائیں گے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)</u>

<u>محکمہ سی اینڈ ڈبلیو میں محکمانہ ترقی کے لئے ڈی پی سی کے انعقاد کا مسئلہ</u>

*4731: <u>الحاج محمد الیاس چنیوٹی:</u> کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ میں سب انجینئر سکیل 11 کی مزید ترقی تقدم و استعداد (Seniority Cum Fitness) کی بنیاد پر مذکورہ اسامی پر سکیل 16 کا کوٹہ 20 فیصد ہے اور اضافی تعلیم کی بنیاد پر ترقی کا کوٹہ 15 فیصد ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تقدم و استعداد کی بنیاد پر ترقی پانے والے سب انجینئر کی مزید ترقی بطور سب ڈویژنل آفیسر سکیل 17 کیلئے ستمبر 2008 کے بعد مئی، جون، جولائی، اگست اور اکتوبر 2009 میں ڈی پی سی کی میٹنگ کی تاریخ مقرر کی گئی، مگر اسے مؤخر کر دیا گیا جبکہ صوبہ میں تقریباً 300 اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اضافی تعلیم کی بنیاد پر ترقی پانے والے سب انجینئر کی ترقی کا کیس عدالت میں زیر سماعت ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ تقدم واستعداد کی بنیاد پر سب انجینئر کی ترقی کیلئے ڈی پی سی کی میٹنگ صرف اس لئے مؤخر کر دی جاتی ہے کہ اضافی تعلیم کی بنیاد پر ترقی پانے والے سب انجینئر کا کیس اس میٹنگ میں شامل نہیں کیا جا سکتا کیونکہ ان کا کیس عدالت میں زیر سماعت ہے؟

(ہ) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت تقدم واستعداد کی بنیاد پر ترقی پانے والے سب انجینئر کی مزید ترقی جو ان کا بنیادی حق ہے کیلئے ڈی پی سی میٹنگ کی تاریخ جلد از جلد مقرر کرنے کو تیار ہے، اگر ہاں تو کب تک اور اضافی تعلیم کی بنیاد پر ترقی پانے والے سب انجینئر کی مزید ترقی کیلئے ڈی پی سی کی میٹنگ عدالتی فیصلہ کے بعد کرنے کو تیار ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی یکم نومبر 2009 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ محکمہ مواصلات و تعمیرات میں ڈپلومہ ہولڈر سب انجینئر سکیل 11 جنہوں نے محکمانہ امتحان پاس کیا ہو اور بطور سب انجینئر دس سالہ تجربہ رکھتے ہوں تقدم واستعداد (Seniority-cum- fitness) کی بنیاد پر بطور SDO 20 فیصد کوٹہ میں ترقی کے اہل ہیں اور جنہوں نے B.Sc/B.E انجینئرنگ، AMIE/(Hons) B.Tech کی ڈگری حاصل کی ہو اور بالترتیب تین / پانچ سالہ تجربہ رکھتے ہوں 15% کوٹہ میں بطور SDO ترقی کے اہل ہیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ 2008 اور 2009 میں DPC کی تاریخ مقرر کی گئی اور اسمیں 20% ڈپلومہ ہولڈر Sub-Eng کو ترقی دی گئی جب کہ 15% کوٹہ سب انجینئرز کو اس وجہ سے ترقی نہ دی گئی کیونکہ جن لوگوں کو (officiating) ترقی دی ہوئی تھی، انہوں نے اپنی تنزلی کے خلاف عدالت سے حکم امتناعی لیا ہوا ہے۔ مزید یہ کہ اس وقت اس کوٹہ میں 42 SDO ریگولر بنیادوں پر جبکہ 27 انجینئر (Officiating) بنیادوں پر بطور SDO کام کر رہے ہیں۔ چیئرمین PST نے اپنے ایک حکمنامہ کے ذریعے چیف سیکرٹری پنجاب کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ ان SDOs Officiating کی اپنی تنزلی کے خلاف اپیلوں کا فیصلہ کرے۔ چیف سیکرٹری پنجاب نے اس معاملے کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ جس نے سفارشات مرتب کرنے کیلئے سیکرٹری قانون کی سربراہی میں ایک ذیلی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ جلد ہی یہ کمیٹی اپنی سفارشات چیف سیکرٹری کو پیش کر دے گی۔ جہاں تک خالی اسامیوں کا تعلق ہے، اس وقت محکمہ مواصلات و تعمیرات میں SDOs کی 139 اسامیاں خالی ہیں جو کہ PPSC کی سفارش پر بذریعہ ڈائریکٹ

ریکروٹمنٹ پر کرنا مقصود ہیں مگر چونکہ حکومت پنجاب محکمہ مواصلات و تعمیرات کی Re-organization کا ارادہ رکھتی ہے اس لیے محکمہ کو یہ اسامیاں پر کرنے کی اجازت نہ ملی ہے۔

(ج) یہ بھی درست ہے کہ اضافی تعلیم کی بنیاد پر ترقی پانے والوں کا کیس عدالت میں زیر سماعت ہے۔

(د) جیسا کہ (ب) میں تفصیلاً بیان کیا جاچکا ہے اضافی تعلیم والے سب انجینئرز کا معاملہ چیئر مین PST کے حکم پر چیف سیکرٹری پنجاب کے پاس فیصلے کیلئے pending ہے۔ جہاں تک اس کوٹے میں اضافی قابلیت والے سب انجینئرز کو ترقی کا تعلق ہے اس کا فیصلہ DPC نے کرنا ہوتا ہے جو کہ محکمہ باقاعدگی سے منعقد کراتا ہے مگر DPC اس وجہ سے اس کوٹہ میں ترقی کی سفارش نہیں کرتی ہے کہ اس کوٹے میں Clear vacancy موجود نہ ہے۔

(ہ) محکمہ مواصلات و تعمیرات جیسا کہ اوپر بیان کیا جاچکا ہے DPC کی میٹنگ باقاعدگی سے مقرر کرتا ہے اور کرتا رہے گا اور توقع کی جاتی ہے کہ عدالت کے فیصلے کے بعد DPC اضافی قابلیت والے سب انجینئرز کی ترقی کی سفارش کردے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

ضلع راولپنڈی میں بیلداروں کی تعداد اور دیگر تفصیلات

*4766: انجینیر قمر اسلام راجہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں پراونشل ہائی وے اور ڈسٹرکٹ روڈز میں بیلداروں کی کل تعداد کیا ہے، ان میں سے کتنے بیلدار ریگولر ہیں اور کتنے کنٹریکٹ اور ورک چارج بنیاد پر کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان بیلداروں کو ماہانہ کتنا معاوضہ دیا جاتا ہے کیا حکومت ان بیلداروں کی تعداد میں اضافہ اور انکی شرائط ملازمت میں بہتری کا ارادہ رکھتی ہے اور اگر رکھتی ہے تو اب تک اس سلسلے میں کیا پیش رفت ہوئی؟

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) پراونشل ہائی وے ڈیپارٹمنٹ ضلع راولپنڈی میں بیلداروں کی کل تعداد 249 ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ ریگولر بیلدار=222

2۔کنٹریکٹ بیلدار=27

(ب) ان بیلداروں کو حکومت کے مقرر کردہ پے سکیل کے مطابق مدت ملازمت کے حساب سے درج ذیل معاوضہ دیا جاتا ہے۔

1۔ریگولر بیلدار= مبلغ 6040تا10979روپے

2۔کنٹریکٹ بیلدا = مبلغ۔/5670روپے

بیلداروں کی تعداد میں اضافہ اوران کی شرائط ملازمت میں بہتری کے لئے حکومت پنجاب ہی فیصلہ کر سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

پی پی 65 فیصل آباد۔سڑک کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*4858: محترمہ رفعت سلطانہ ڈار: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حلقہ پی پی 65 فیصل آباد میں 30 فٹا بازار نشاط آباد سے نشاط ملز کالونی گیٹ تک سڑک کب اور کس ٹھیکیدار نے تعمیر کی اس پر کتنی لاگت آئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک تعمیر کرتے وقت سڑکوں کے دونوں طرف سیور لائن یانالہ بھی بنایا جانا تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک کے کناروں پر سیور لائن یانالہ تعمیر نہ ہونے کی وجہ سے یہ سڑک ٹوٹ پھوٹ چکی ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سڑک کو اس کی تصریحات کے مطابق

دوبارہ تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب اور نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2010)

جواب موصول نہیں ہوا

چک 47 شمالی پل تحصیل وضلع سرگودھا بائی پاس روڈ کی تعمیر کا مسئلہ

*5051: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تعمیر وتوسیع سڑک از 47 شمالی پل تحصیل وضلع سرگودھا تا سرگودھا بائی پاس روڈ دونوں اطراف مٹھ لک مائنر وتوسیع از مٹھ لک معظم آباد منظور ہوئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اصل تخمینہ بہت کم تھا جس کو متعدد بار ترمیم کر کے اب تقریباً 46 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سڑک کی تکمیل 18 ماہ میں کی جانی تھی جبکہ یہ سڑک عرصہ 4 سال میں بھی مکمل نہیں ہو سکی جبکہ اس پر 2009-6-30 تک مبلغ 141.36 ملین روپے بھی خرچ کر دیئے گئے ہیں؟

(د) کیا حکومت اس سڑک کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو یہ کب تک مکمل ہو جائے گی؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2010)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) درست ہے۔

(ب) اصل تخمینہ 192.948 ملین تھا سڑک کی لمبائی 6.80 کلومیٹر تھی بعد میں سڑک کی لمبائی 3.07 کلومیٹر اضافہ کیا گیا جس کی وجہ سے تخمینہ 269.966 ملین ہو گیا ہے۔ یہ درست نہیں ہے کہ تخمینہ 46 کروڑ ہے۔

(ج) اس سڑک کی تکمیل 12 ماہ میں کی جانی تھی سڑک کی لمبائی میں اضافہ کی وجہ سے بروقت مکمل نہ ہو سکی جب کہ اس پر 30-06-2009 تک 126.358 ملین خرچ ہوئے۔

(د) یہ درست ہے کہ حکومت اس سڑک کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے حکومت پنجاب نے رواں مالی سال 11-2010 میں 40.000 ملین فنڈز مختص کئے ہیں جب کہ تکمیل کے لئے بقایا 113.290 ملین فنڈز درکار ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جولائی 2010)

ضلع سرگودھا، بلڈنگ ونگ کا بجٹ و دیگر تفصیلات

*5147: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں بلڈنگ ونگ کو سال 10-2009 کے دوران کتنی رقم کن کن عمارات کی تعمیر کے لئے وصول ہوئی؟

(ب) کتنی عمارات مکمل تعمیر ہو چکی ہیں اور کون کون سی ابھی زیر تعمیر ہیں؟

(ج) یہ عمارات کن کن سرکاری ملازمین کی زیر نگرانی تعمیر ہوئیں؟

(د) ان عمارات کی تعمیر کے دوران کن کن منصوبہ جات میں ناقص مٹیریل استعمال کی شکایات موصول ہوئیں؟

(ہ) ناقص مٹیریل استعمال کرنے والے ٹھیکیدار کے خلاف کیا ایکشن لیا گیا؟

(تاریخ وصولی 9 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 19 جنوری 2010)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ضلع سرگودھا میں پراونشل بلڈنگز ڈویژن سرگودھا کو سال 10-2009 کے دوران جو رقم جن جن عمارات کے لئے وصول ہوئی ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مندرجہ بالا تمام سکیمیں زیر تعمیر ہیں ماسوائے مسجد جوڈیشل کالونی سرگودھا کے یہ سکیم پچھلے مالی سال 09-2008 میں مکمل ہو چکی ہے۔

(ج) نمبر 1 سب انجنیئر: 1۔ظہور الہیٰ 2۔منظور الہیٰ 3۔عامر ندیم

نمبر 2 سب ڈویژنل آفیسر: 1۔حاجی محمد اقبال 2۔غلام عباس ورک

نمبر 3 ایگزیکٹو انجینئر 1۔محمد باقر 2۔شفاقت حسین

(د) کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

(ہ) ناقص مٹیریل کسی بھی عمارت میں استعمال نہیں ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جولائی 2010)

عارف والہ سے بہاولنگر براستہ بھوکاں والہ پتن روڈ پر لائٹس لگانے کی تفصیلات

*5187: محترمہ ثمینہ نوید: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ عارف والہ سے بھاول نگر براستہ بھوکاں والا پتن روڈ سطح زمین سے کچھ اونچائی پر ہے مگر سڑک کے اردگرد لائٹس نصب نہ ہیں جسکی وجہ سے حادثات ہوتے رہتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بھوکاں والہ پتن (پل دریائے ستلج) پر لائٹس تو نصب ہیں لیکن وہ اکثر بند رہتی ہیں یا خراب رہتی ہیں؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سڑک اور پل پر لائٹس لگانے اور خراب کو درست کروانے کو تیار ہے؟

(تاریخ وصولی 11 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 16 جنوری 2010)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ بات درست ہے کہ عارف والہ سے بہاولنگر براستہ بھوکاں والہ پتن روڈز مین سے کچھ اونچائی پر ہے، سوائے بھوکاں والہ پتن (پل دریائے ستلج) کے علاوہ سڑک کے دونوں جانب لائٹس نصب نہیں کی جاسکتی ہیں البتہ سڑک کے دونوں جانب حادثات کو روکنے کے لئے Railing لگائی جارہی ہے۔

(ب) یہ بات درست کہ بھوکاں والہ پتن (پل دریائے ستلج) پر لائٹس نصب ہیں، یہ لائٹس رات کے وقت چالو رہتی ہیں اگر بجلی نہ ہو تو بند رہتی ہیں۔

(ج) یہ بات درست ہے (پل دریائے ستلج) بھوکاں والہ پتن پر لائٹس نصب ہیں اور اگر کبھی خراب ہو جائیں تو ان کی فوراً مرمت کر کے دوبارہ چالو کر دی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

مڈھ رانجھا تا سیال موڑ روڈ کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*5228: چودھری محمد اویس اسلم مڈھانہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مڈھ رانجھا تا سیال موڑ روڈ سرگودھا کی تعمیر کا تخمینہ لاگت کیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ بالا سڑک پر کھوکھرانوالہ پل نزد چک سلیمان سمیت کئی پل نہیں بنائے جارہے جس سے لوگوں کو تکلیف کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ پلوں کو بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2010)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) تخمینہ لاگت 68.194 ملین ہے۔

(ب) یہ غلط ہے بلکہ منظور شدہ تخمینہ لاگت میں بشمول چک سلیمان پلیوں کی نئی تعمیر کر دی گئی ہے۔

(ج) Estimate میں منظور شدہ تمام پلیاں بنادی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

لاہور   مقصود احمد ملک

13 جولائی 2010   سیکرٹری

بخدمت جناب سیکرٹری صحت، حکومت پنجاب لاہور

جناب عالی

مودبانہ گزارش ہے کہ بندہ وئیل چیلر بیلرز کی ڈیوٹی سرانجام دے رہا ہے بندہ مرید کے ضلع شیخوپورہ کا رہائشی ہے۔ بندہ چلڈرن ہسپتال فیروزپور روڈ لاہور ڈیوٹی سرانجام دے رہا ہے۔ مجھے مرید کے سے روزانہ ڈیوٹی سرانجام دینے کیلئے آنا پڑتا ہے۔

جبکہ والدین انتہائی ضیف العمر اور اکثر بیمار رہتے ہیں ان کی دیکھ بھال کرنا بھی میرے علاوہ کوئی نہیں ہے روزانہ آمدورفت کی بھی دقت ہے اور اس مہنگائی کے دور میں جبکہ گزر اوقات بمشکل ہے روزانہ آمدورفت اخراجات بھی اضافی پڑ جاتے ہیں۔ نہایت ادب سے گزارش ہے کہ میرا تبادلہ مرید کے سول ہسپتال کر دیا جائے تاکہ میں احسن طریقے سے ڈیوٹی سرانجام دوں اور بوڑھے والدین کی خدمت بھی کر سکوں۔ تاحیات میں میرے بچے اور بوڑھے والدین دعاگو رہیں گے۔

العارض

اسحاق ولد محمد رفیق

سکنہ چک نمبر 38 تحصیل فیروزوالہ ضلع شیخوپورہ